ملتان میں ہفتہ وار ہیلتھ کیمپ، مفت ادویات تقسیم

ڈاکٹروں کی ٹیم نے 320 مریضوں کا معائنہ کیا، 70 فیصد خواتین شامل

ملتان (ہمارا نمائندہ) شہر کے مختلف علاقوں میں ہفتہ وار ہیلتھ کیمپ لگایا گیا جس میں 320 مریضوں کا معائنہ کیا گیا اور 70 فیصد خواتین شامل تھیں۔ کیمپ میں ذیابیطس، بلڈ پریشر اور خون کی کمی کے مفت ٹیسٹ کیے گئے اور مستحق مریضوں میں ادویات مفت تقسیم کی گئیں۔ منتظمین کے مطابق آئندہ ماہ کیمپ کا دائرہ کار بڑھایا جائے گا۔

ڈاکٹر نگہت سلیم کی سربراہی میں طبی ٹیم نے صبح 9 بجے سے شام 6 بجے تک مریضوں کا معائنہ کیا۔ ٹیم میں 12 ڈاکٹرز، 4 لیڈی ہیلتھ وزیٹرز اور 18 پیرا میڈیکل اسٹاف شامل تھے۔ ڈاکٹر نگہت سلیم نے بتایا کہ کیمپ میں آنے والے مریضوں میں ذیابیطس کے مریض سب سے زیادہ تھے جن کی تعداد 95 رہی۔ ان میں سے 40 فیصد کو موقع پر ادویات دی گئیں۔

کیمپ میں آنے والی خاتون مریضہ شمیم اختر نے بتایا کہ وہ پہلی بار کسی کیمپ سے دوا لے رہی ہیں۔ ان کے مطابق قریبی ڈسپنسری دور ہونے کی وجہ سے وہ اکثر دوا نہیں لے پاتیں۔ ایک اور مریض محمد یونس نے کہا کہ مفت ٹیسٹ سے ان کا خرچہ بچ گیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے کیمپ ہر مہینے لگائے جائیں۔

ڈاکٹر نگہت سلیم نے کہا کہ کیمپ میں آنے والے 18 مریضوں کو مزید علاج کے لیے سرکاری ہسپتال بھیجا گیا۔ ان کے مطابق ذیابیطس اور بلڈ پریشر کے مریض طویل عرصے سے دوا استعمال کر رہے ہیں اور ان کا باقاعدہ علاج ضروری ہے۔ ٹیم نے مریضوں کو غذا اور احتیاط کے بارے میں مفت مشورے بھی دیے۔

منتظم کیمپ ڈاکٹر عمیر فاروق نے بتایا کہ اگلا کیمپ 12 جون کو چوک گھنٹہ گھر کے قریب لگایا جائے گا۔ ان کے مطابق اس کیمپ میں خواتین کے لیے الگ شعبہ ہوگا جہاں گائنی کی بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ مخیر حضرات اور نجی ادارے اس مہم میں تعاون کر سکتے ہیں۔

مقامی کونسلر حاجی عبدالرشید نے کیمپ کے انتظامات پر اطمینان ظاہر کیا اور کہا کہ یونین کونسل 14 اس طرح کے کیمپ اپنے فنڈز سے لگوانے کو تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال اس علاقے میں ڈینگی کے کیس بھی رپورٹ ہوئے تھے اور عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی ضرورت ہے۔

کیمپ کے اختتام پر منتظمین نے بتایا کہ 320 میں سے 64 مریض ایسے تھے جن کا بلڈ پریشر خطرناک حد تک زیادہ تھا۔ ان کے مطابق اگر یہ لوگ باقاعدگی سے دوا استعمال کریں تو پیچیدگیوں سے بچا جا سکتا ہے۔ ٹیم نے ہر مریض کا ریکارڈ رکھا تاکہ اگلے کیمپ میں فالو اپ کیا جا سکے۔

کیمپ میں آنے والے بزرگ شہری غلام سرور نے کہا کہ وہ 70 کلومیٹر دور سے اپنے بیٹے کے ساتھ آئے تھے۔ ان کے مطابق سرکاری ہسپتال میں لمبی قطار اور انتظار کی وجہ سے وہ دوا نہیں لے پاتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے کیمپ گلی محلے کی سطح پر ہونے چاہئیں تاکہ بزرگ شہری بھی فائدہ اٹھا سکیں۔

ڈاکٹر عمیر فاروق نے بتایا کہ کیمپ میں آنے والے مریضوں کو ایک کارڈ دیا گیا جس پر ان کی بیماری اور دوا درج کی گئی ہے تاکہ اگلی بار ڈاکٹر پرانی رپورٹ دیکھ سکے۔ ان کے مطابق یہ کارڈ مفت بنایا گیا ہے اور اس پر کسی قسم کی فیس نہیں لی گئی۔ ٹیم نے مریضوں کو صفائی اور پانی کے استعمال کے بارے میں آگاہی کے پمفلٹ بھی تقسیم کیے۔

کیمپ کے باہر کھڑے ریکشا ڈرائیور عبدالستار نے کہا کہ اس طرح کے کیمپ غریب مزدور کے لیے بہت بڑی سہولت ہیں۔ ان کے مطابق وہ خود ذیابیطس کے مریض ہیں اور ہر ماہ دوا پر 600 روپے خرچ کرتے ہیں جو ان کے لیے بہت زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ دوا مفت ملتی رہے تو بچوں کی فیس دینا آسان ہو جائے گا۔

کیمپ کے اختتام پر منتظمین نے بتایا کہ 320 میں سے 64 مریض ایسے تھے جن کا بلڈ پریشر خطرناک حد تک زیادہ تھا۔ ان کے مطابق اگر یہ لوگ باقاعدگی سے دوا استعمال کریں تو پیچیدگیوں سے بچا جا سکتا ہے۔ ٹیم نے ہر مریض کا ریکارڈ رکھا تاکہ اگلے کیمپ میں فالو اپ کیا جا سکے